بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ﴾ سورہ یونس/۶۲

﴿جس نے میرے کسی ولی سے عداوت کی تو میں اس کے ساتھ جنگ کا اعلان کرتا ہوں﴾

صحیح بخاری، کتاب الرقاق، باب التواضع، بروایت ابو ہریرہ رضي اللہ عنہ حدیث قدسی

شیخ الاسلام، امام، محیی الدین، عالم ربانی

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

اور

گیارہویں شریف

الحمد لله رب العالمين، والصلاة والسلام على رسوله الأمين، أما بعد:

ایمان وتقوی رکھنے والے اولیاء اللہ کہلاتے ہیں، جنہیں (مستقبل میں) کوئی خوف نہیں ہوگا، اور نہ وہ (اپنے ماضی کے بارے میں) غمگین ہوں گے، جن کے لیے دنیوی زندگی میں خوش خبری (اچھے خواب) اور آخرت میں بھی خوش خبری (جنت) (۱) ہے، جو حقیقی اور بڑی کامیابی ہے (۲)۔

عربی زبان میں لفظ ولی قریب ترین شخص، رشتہ دار، دوست، محبوب، اور مددگار وغیرہ جیسے معنوں کے لیے استعمال ہوتا ہے، جب کہ شریعت میں اولیاء اللہ: اللہ تعالی کا علم رکھنے والوں، پابندی کے ساتھ اللہ کی اطاعت کرنے والوں، صرف اللہ کی عبادت کرنے والوں (۳) (عمومی طور پر) دین کی سمجھ اور دینی علم رکھنے والوں (۴) (خصوصی طور پر) قرآن وحدیث پر عمل کرنے والوں (۵) کو کہتے ہیں، جنہیں دیکھ کر اللہ یاد آجائے (۶) جو محض اللہ کی خاطر آپس میں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، جو بروز قیامت نور کے منبروں پر رونق افروز ہوں گے، جس کی وجہ سے چہروں اور کپڑوں سے نور جھلکے گا، جو قیامت کے ہولناک دن اطمینان سے ہوں گے، بلکہ ان پر انبیاء وشہداء کو بھی رشک ہوگا (۷) جو دنیا میں نمازی (۸) تنہائی میں (بھی) اللہ کے اطاعت گزار ہوں گے، اور لوگوں میں غیر معروف رہیں گے (۹) جن کے لیے اللہ تعالی نے اپنی رحمت کے مکمل حصے قیامت کے دن کے لیے ذخیرہ کر کے رکھا ہے (۱۰) جن سے خصومت وعداوت (۱۱) تعظیم کے بجائے ذلت (۱۲) توہین وحقارت (۱۳) کسی بھی طرح کی تکلیف واذیت (۱۴) اللہ تعالی کی جانب سے اعلان جنگ کی علامت ہے۔

(۱) مسند احمد بروایت ابوالدرداء رضي اللہ عنہ بسند صحیح لغیرہ۔ (۲) سورہ یونس/۶۲-۶۴۔ (۳) فتح الباری، ج/۶، ص/۸۴ بقول ابن حجر رحمہ اللہ طبعہ دار المعرفة للطباعة والنشر۔ (۴) الفقیہ والمتفقہ للخطیب البغدادي بقول امام ابوحنیفہ وامام شافعی رحمہما اللہ، اثر نمبر/۱۳۷-۱۳۸۔ (۵) شرف أصحاب الحدیث للخطیب البغدادي بقول امام خلیل بن احمد الفراہیدی رحمہ اللہ، اثر نمبر/۹۶۔ (۶) المعجم الکبیر للطبراني بروایت ابن عباس رضي اللہ عنہما بسند حسن۔ (۷) مسند احمد بروایت ابوامامہ رضي اللہ عنہ بسند صحیح۔ (۸) مستدرک حاکم بروایت عمیر بن قتادہ رضي اللہ عنہ بسند صحیح۔ (۹) جامع الترمذي بروایت ابوامامہ رضي اللہ عنہ اس حدیث کو بعض اہل علم جیسے امام ترمذي والبانی نے حسن قرار دیا ہے جب کہ بعض نے اس پر کلام کیا ہے۔ (۱۰) مسند احمد بروایت ابو ہریرہ رضي اللہ عنہ بسند صحیح۔ (۱۱) صحیح بخاری بروایت ابو ہریرہ رضي اللہ عنہ۔ (۱۲) مسند احمد بروایت ابو ہریرہ رضي اللہ عنہ۔ (۱۳) مسند الشہاب للقضاعی بروایت ابو ہریرہ رضي اللہ عنہ۔ (۱۴) مسند ابی یعلی الموصلي بروایت ابو ہریرہ رضي اللہ عنہ۔

شعبہ تحقیق وتصنیف مسجد رحمانیہ، اے سی گارڈ، حیدرآباد

نبوت کے دعوی سے خالی، خلاف معمول وخلاف عادت کام کرامت کہلاتا ہے، جسے صیغہ راز میں رکھا جاتا ہے، جو کسی فریضہ کو چھوڑنے یا کسی حرام کام کے ارتکاب کا سبب نہیں بنتا ہے، جسے اللہ تعالی اپنے مؤمن اور متقی بندوں کی عزت افزائی کے طور پر عطاء کرتے ہیں (۱)، جس کی تصدیق کرنا أهل السنة والجماعة کے اصول میں داخل ہے (۲)، جو کبھی کسی کی ہدایت یا ایمان میں اضافہ کا سبب بنتا ہے (۳)۔

طبرستان (۴)، بحر قزوین، مدائن اور بغداد (۵) سے متصل سرسبز وشاداب اور خوش گوار شہر جیلان میں شیخ ابو محمد عبدالقادر بن ابی صالح موسی رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت با سعادت ۴۷۱ھ م ۱۰۷۷ء یا ۱۰۷۸ء میں ہوئی، اور وفات حسرت آیات ۸/ ربیع الآخر ہفتہ کی شب ۵۶۱ھ م ۱۱۶۶ء میں ہوئی (۶)۔

امام ابن قدامۃ رحمۃ اللہ علیہ جیسے جلیل القدر ائمہ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے شاگردوں میں شمار کیے جاتے ہیں جنہوں نے یہ اعتراف کیا کہ یہ امام اپنے زمانہ میں علم وعمل اور افتاء (فتوی دینے) کے اعتبار سے ناقابل تسخیر علماء میں داخل ہیں (۷) اور امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اس امام کی عظمت کی شہادت دی ہے (۸)۔

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی جانب تیس سے زائد کتابیں منسوب کی جاتی ہیں، لیکن اَلْغُنْيَةُ لِطَالِبِي الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ یا اَلْغُنْيَةُ لِطَالِبِ طَرِيْقِ الْحَقِّ، فُتُوْحُ الْغَيْبِ، اور اَلْفَتْحُ الرَّبَّانِيُّ وَ الْفَيْضُ الرَّحْمَانِيُّ یا اَلْفُيُوْضَاتُ الرَّبَّانِيَّةُ اس امام کی بہت ہی مقبول وناموز کتابیں ہیں۔

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے ارشادات ساری دنیا کے لیے مشعل راہ ہیں، مثال کے طور پر:

نعتقد أن الإيمان قول باللسان، ومعرفة بالجنان، وعمل بالأركان، يزيد بالطاعة وينقص بالعصيان، ويقوى بالعلم ويضعف بالجهل، وبالتوفيق يقع۔(۹)

ہمارا عقیدہ ہے کہ ایمان زبان سے اقرار، دل سے معرفت (تصدیق)، اور اعضاء وجوارح (ہاتھ پیر وغیرہ) سے عمل کو کہتے ہیں، جو نافرمانی (گناہ) کی وجہ سے کم ہوتا ہے، علم (معرفت رب ورسالت ۔۔۔) کی وجہ سے مضبوط ہوتا ہے، جہالت (دین سے ناواقفیت) کی وجہ سے کمزور ہوتا ہے، اور (اللہ تعالی کی) توفیق کی وجہ سے واقع ہوتا ہے۔

لا عمل بلا إخلاص و إصابة السنة۔(۱۰)

کوئی بھی عمل (عبادت) اخلاص (توحید) اور اتباع سنت کے بغیر قبول نہیں ہوتا ہے۔

أخلصوا ولا تشركوا، وحدوا الحق – عزوجل –، وعن بابه لا تبرحوا، سلوه ولا تسألوا غيره، استعينوا به ولا تستعينوا بغيره، توكلوا عليه ولا تتوكلوا على غيره۔(۱۱)

(۱) كرامات الأولياء لأبي الفداء عبد الرقيب الإبي ص/ ۱۲-۸ (۲) مجموع فتاوی ابن تیمیہ ج/۳ ص/۱۵۶ وفتح الباري لابن حجر ج/۷، ص/۳۸۳ وشرح العقيدة الطحاوية ص/۴۹۲-۴۹۴۔ (۳) كرامات الأولياء ص/۸-۹۔ (۴) معجم البلدان للحموي (۵) الشيخ عبد القادر الكيلاني رؤية تاريخية معاصرة لجمال الدين الفالح الكيلاني (۶) سِيَر أعلام النبلاء للذهبي ۲۰/ ۴۳۹-۴۵۰ (۷) ذيل طبقات الحنابلة لابن رجب ۱/ ۲۹۴ (۸) مجموع فتاوی ابن تیمیہ ۱۰/ ۴۶۳، ۱۰/ ۴۸۸۔ (۹) الغنية لطالبي الحق عزوجل ۱/ ۶۲، طبعة دار الألباب، دمشق۔ (۱۰) الفتح الرباني، المجلس الثاني، ص ۱۰، طبعة مكتبة مصطفى البابي الحلبي، مصر ۱۹۷۰ء (۱۱) الفتح الرباني، المجلس السابع والأربعون، ص/۱۵۱

تم لوگ اخلاص (توحید) پر رہو، شرک مت کرو، حق تعالی کو (اس کے کاموں میں، اور بندوں کی جانب سے عبادت کی ادائیگی میں) ایک جانو، اس کے در کو مت چھوڑو، اس سے مانگو، دوسروں سے مت مانگو، اس سے مدد طلب کرو دوسروں سے مدد مت طلب کرو، اس پر بھروسہ کرو، اور دوسروں پر بھروسہ مت کرو۔

هو (الله) الخالق الرازق۔۔۔(۱)، و كونه خالقا، ورازقا ومحييا و مميتا موصوف بها۔۔۔(۲)

اللہ تعالی ہی پیدا کرنے والے، اولاد عطا کرنے والے، غریب نواز اور بندہ نواز ہیں، بعینہ موت وحیات کے مالک اللہ تعالی ہے۔

والأدب في الدعاء أن يمد يديه ويحمد الله ويصلي على النبي ﷺ ثم يسأل الله حاجته۔(۳)

دعاء کا طریقہ وسلیقہ یہ ہے کہ انسان اپنے دونوں ہاتھ اللہ کی جانب دراز کرے، اللہ تعالی کی حمد وثناء بیان کرے، نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور (اللہ کے علاوہ دوسروں سے نہیں بلکہ محض) اللہ تعالی سے اپنی حاجت وضرورت مانگے۔

إذا كان هو الفاعل على الحقيقة، فلم لا ترجعون إليه في جميع أموركم؟ (۴)

جب وہ (اللہ تعالی) حقیقی کارساز (کام بنانے والا) ہے تو تم اپنے تمام مسائل میں اس کی طرف کیوں رخ نہیں کرتے ہو؟

وكل الحوائج كلها إلى الله عز وجل، واطلبها منه، ولا تثق بأحد سوى الله عز وجل، ولا تعتمد إلا عليه، التوحيد التوحيد التوحيد، وجُمَّاع الكل التوحيد۔(۵)

تم اپنی تمام حاجتوں کو اللہ تعالی کے حوالہ کردو، اپنی تمام ضروریات اس سے طلب کرو، اللہ تعالی کے سوا کسی پر بھروسہ نہ کرنا، صرف اسی پر اعتماد کرنا، اور توحید کو لازمی طور پر اختیار کرنا، توحید کو لازمی طور پر اختیار کرنا، توحید کو لازمی طور پر اختیار کرنا کیونکہ ہر چیز کا دارومدار توحید پر ہے۔

هو بجهة العلو مستوٍ على العرش، محتوٍ على الملك، محيطٌ علمُه بالأشياء۔(۶)

اللہ تعالی تمام اشیاء کا علم رکھنے والے ہیں، ساری کائنات میں اسی کی بادشاہت ہے، (لیکن وہ ہر جگہ اور ہر شے میں نہیں بلکہ) بلندیوں میں عرش پر قائم ہیں۔

لا فلاح لك حتى تتبع الكتاب و السنة۔(۷)

جب تک آپ کتاب (قرآن) وسنت (حدیث) کی اتباع نہیں کریں گے ہرگز کامیاب نہیں ہوسکتے ہیں۔

لا نخرج عن الكتاب والسنة۔(۸)

ہم (عقیدہ وعمل میں) کتاب وسنت (قرآن وحدیث) سے نہیں نکلتے ہیں۔

عليكم بالاتباع من غير ابتداع، عليكم بمذهب السلف الصالح۔(۹)

بدعت سے بچتے ہوئے تم سنت کو تھامے رہو، اور سلف صالحین کے مسلک پر رہو۔

اتبعوا ولا تبتدعوا، وافقوا ولا تخالفوا، أطيعوا ولا تعصوا، أخلصوا ولا تشركوا۔(۱۰)

تم سنت کی اتباع کرو، بدعتوں سے بچو، سنت کے موافق عمل کرو، سنت کی مخالفت مت کرو، اطاعت کرو، نافرمانی مت کرو، اخلاص (توحید) اختیار کرو اور شرک مت کرو۔

فعلى المؤمن اتباع السنة والجماعة ۔۔۔ وألا يكاثر أهل البدع ولا يدانيهم، ولا يسلم عليهم۔(۱۱)

تو مؤمن پر اتباع سنت اور صحابہ کے طریقہ کی پیروی لازم ہوتی ہے، اور مؤمن بدعتیوں کا ساتھ دے کر ان میں اضافہ نہیں کرتا ہے، اور نہ ان سے قریب بیٹھتا

(۱) الفتح الرباني، المجلس الحادي عشر، ص ۴۰۔ (۲) الغنية ۱/ ۵۷۔ (۳) الغنية ۱/ ۴۰۔ (۴) الفتح الرباني ص/۲۶۳ (۵) الفتح الرباني ص/۳۷۳ (۶) الغنية ۱/ ۵۴ (۷) الفتح الرباني، المجلس التاسع والثلاثون، ص/۱۲۸ (۸) الغنية ۱/ ۵۷ (۹) فتوح الغيب، طبعة ثانية ۱۴۱۳ھ، دار الألباب، دمشق (۱۰) الفتح الرباني، المجلس السابع والأربعون، ص ۱۵۱ (۱۱) الغنية ۱/ ۸۰

ہے' اور نہ انھیں سلام کرتا ہے۔

واعلم أن لأهل البدع علامات يعرفون بها ' فعلامة أهل البدع الوقيعة في أهل الأثر۔(۱)

تم جان لو کہ بدعتیوں کی بعض علامتیں ہیں جن سے ان کی پہچان ہوتی ہے' تو بدعتیوں کی علامت یہ ہے کہ وہ اہل اثر (نبی' صحابہ اور سلف صالحین کے طریقہ پر چلنے والوں) کو برا بھلا کہتے ہیں۔

عقیدہ کی اصلاح سے متعلق شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے سنہرے اقوال بکثرت موجود ہیں' لیکن قاعدہ' ضابطہ اور اصول کے طور پر مختصراً فرما دیا :

اعتقادنا اعتقاد السلف الصالح و الصحابة۔(۲)

ہمارا عقیدہ سلف صالحین اور صحابہ کرام کا عقیدہ ہے۔

موجودہ زمانہ کے کفر وشرک اور بدعات کے بجائے شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا عقیدہ قرآن وحدیث کے عین مطابق اور صحابہ وتابعین کے عقیدہ کے بالکل موافق تھا اس کے باوجود بعض لوگوں نے شیخ کی شخصیت میں غلو کرتے ہوئے ان کی جانب ایسی کرامتوں کو منسوب کیا ہے جو قرآن وحدیث اور خود شیخ کی تعلیمات کے سراسر خلاف ہیں۔

شیخ کا دودھ پینے کی عمر ہی سے روزہ رکھنا اور انتیس شعبان کے بعد شیخ کے دودھ پینے یا نہ پینے سے رؤیت ہلال کا اندازہ لگانا۔(۳)

عمر رضاعت والی اس کرامت کے ثبوت اور ثبوت کی تحقیق وتوثیق کرنے کے بعد یہ جاننا چاہیے کہ انتیس شعبان کے بعد شک ہو تو بچوں کے دودھ پینے یا نہ پینے کو دیکھنے کے بجائے سنت کے مطابق شعبان کے مہینہ کو تیس دن کا مہینہ تصور کر لینا چاہیے۔(۴)

مرغی نوش فرمانے کے بعد اسے دوبارہ زندہ کرنا۔(۵)

درحقیقت مذکورہ قصہ میں کسی ولی کی کرامت نہیں' بلکہ اس میں ابوالانبیاء نبی ابراہیم علیہ السلام کے معجزہ سے مشابہت ہے' ابراہیم علیہ السلام نے چار پرندوں کے ٹکڑے کیا' جب ٹکڑوں کو مختلف پہاڑوں پر رکھ کر آواز دی تو اللہ کے حکم سے وہ دوڑے چلے آئے۔(۶)

انتقام لیتے ہوئے ایک ہی نظر سے چڑیا کو مار دینا۔(۷)

جب کہ نیک صفت ولی سے ایک بے زبان کمزور مخلوق پر ظلم کا تصور نہیں کیا جاسکتا ہے' علاوہ ازیں سابقہ قصہ میں مردہ کو زندہ کرنا اور مذکورہ قصہ میں زندہ کو موت دینا تو اللہ تعالی کا کام ہے۔(۸)

عیسی علیہ السلام کو نصرانی (Christian) کا نبی قرار دینا' شیخ کو عیسی علیہ السلام سے افضل قرار دینا' اور قبر سے مردہ کو زندہ کرنا۔(۹)

(۱) الغنية ۱ / ۸۰ (۲) سير أعلام النبلاء للذهبي ۲۰ / ۴۴۲ (۳) جامع كرامات الأولياء ليوسف النبهاني (الفلسطيني) ولادت ۴۷۰ھ ۱۰۷۶ء وفات ۱۳۵۰ھ ۱۹۳۲ء بقول مناوی ج ۲/ص ۱۶۸۔ (۴) صحیح البخاری بروایت ابن عمر رضي الله عنهما۔ (۵) الفتاوى الحديثية لابن حجر الهيتمي المتوفى سنة ۹۷۴ من الهجرة ص ۱۰۸۔ (۶) تفصیل کے لیے سورۃ البقرۃ ۲۶۰ ملاحظہ فرمائیں۔ (۷) الطبقات الكبرى المسماة بلواقح الأنوار في طبقات الأخيار لعبد الوهاب الأنصاري المصري الشافعي المعروف بالشعراني المتوفى سنة ۹۷۳ من الهجرة ص ۱۸۲' وجامع كرامات الأولياء للنبهاني ج ۲/ص ۱۶۸۔ (۸) سورۃ المؤمنون ۸۰۔

(۹) تفريح الخاطر في مناقب تاج الأولياء وبرهان الأصفياء الشيخ عبد القادر لعبد القادر بن محيي الدين الإربلي ص ۱۹-۲۰۔

عیسی علیہ السلام صرف نصاری کے نبی نہیں بلکہ مسلمانوں کے بھی نبی ہیں کیونکہ تمام انبیاء پر تفریق کے بغیر ایمان لانے کا اللہ تعالی نے حکم دیا ہے(۱)' بعینہ جب محمد ﷺ کو کسی مخصوص نبی کے بالمقابل افضل قرار دینے سے ممانعت ہے تو کسی ولی کو عیسی علیہ السلام سے افضل ثابت کرنا تو سنگین غلطی ہے(۲)' اور اپنی مرضی کے مطابق مردوں کو زندہ کرنا کسی ولی یا نبی کا نہیں بلکہ صرف اللہ تعالی کا کام ہے۔(۳)

کسی عورت کا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے اولاد مانگنا' شیخ کا مراقبہ اور مراقبے میں لوح محفوظ کا مشاہدہ کرنا' عورت کی تقدیر میں ایک بچہ بھی نہ ہونے کے باوجود اللہ تعالی سے سات بچے مانگنا' اور اللہ تعالی کا شیخ سے بس کہنا۔(۴)

اولاد عطاء کرنا شیخ کا نہیں بلکہ اللہ تعالی کا کام ہے'(۵) بعینہ مراقبہ اور مراقبہ میں لوح محفوظ کا مشاہدہ ایسی باتیں جو انبیاء' خلفاء اور صحابہ کے لیے ثابت نہیں بلکہ یہ اولیاء کے متعلق غلو (حد سے آگے بڑھنا) کرنا ہے'(۶) اور تقدیر میں ایک بچہ بھی نہ ہونے کے باوجود سات بچے عورت کو عطاء کروانا اور اللہ تعالی کا شیخ سے بس کہنا -نعوذ باللہ- اللہ غالب وقہار اور عزیز وجبار کی قدرت میں مداخلت' اور رب عظیم کی ناقدری ہے۔(۷)

مرید کی موت کے بعد اس کی بیوی کا شیخ سے مرید کو دوبارہ زندہ کرنے کی درخواست کرنا' شیخ کا مراقبہ' مراقبہ میں عالم باطن کا مشاہدہ' مشاہدہ کے بعد ملک الموت سے بحث ومباحثہ' فرشتہ کے لیے حکم الہی پر شیخ کی محبوبی قوت کا غلبہ' اس دن مرید کی روح سمیت تمام مردوں کی روحوں کو چھین لینا' فرشتہ کا شیخ کے آگے عاجز وبے بس ہونا' اور اللہ کے سامنے حسرت وندامت کا اظہار کرنا۔(۸)

گزشتہ سطور میں معلوم ہوا کہ موت وحیات اللہ تعالی کے اختیار میں ہے' نیز مراقبہ اور مراقبہ میں عالم باطن کا مشاہدہ اولیاء کے متعلق نہ صرف غلو ہے بلکہ علم غیب کا دعوی ہے جو سراسر شرک ہے(۹)' بعینہ فرشتے کسی کی بھی وجہ سے اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے ہیں'(۱۰) اور نہ ہی انھیں دربار الہی میں حسرت وندامت کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ اللہ کے یہاں ان کی فضیلت' قدر ومنزلت اور عزت وکرامت ہے'(۱۱) علاوہ ازیں رب عظیم کی قدرت کاملہ پر شیخ کی محبوبی قوت کا غلبہ -نعوذ باللہ- اللہ غالب وقہار اور عزیز وجبار کی قدرت میں مداخلت' اور رب قدیر کی ناقدری ہے(۱۲)۔

شیخ کے ننانوے (99) ناموں کو یاد رکھنے پر جنت کی بشارت(۱۳)۔۔۔

رسول اللہ ﷺ نے جو فضیلت کی بات اللہ رب العالمین سے متعلق بتلائی ہے اس فضیلت کی بات کو ولی کے لیے ثابت کیا جارہا ہے' جو درحقیقت اولیاء اللہ کے متعلق غلو کرنا ہے' کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالی کے ایسے ننانوے نام ہیں جنہیں اگر کوئی (سمجھے گا' یاد رکھے گا' اور ان کے تقاضوں کے مطابق عمل کرتے ہوئے انھیں) شمار کرے گا تو جنت میں داخل ہو جائے گا(۱۴)۔

(۱) سورۃ البقرۃ/ ۲۸۵۔ (۲) صحیح البخاری' کتاب التفسیر' باب انما حرم ربي۔۔۔ بروایت ابوسعید خدری رضي الله عنه (۳) سورۃ المؤمنون/ ۸۰۔ (۴) تفريح الخاطر للإربلي ص ۵۳۔ (۵) سورۃ الشوری/ ۵۰۔ (۶) سنن ابن ماجہ' کتاب المناسک' باب قدر حصی الرمی' بروایت ابن عباس رضي الله عنهما بسند صحیح۔ (۷) سورۃ الحج/ ۴۷۔ (۸) تفريح الخاطر للإربلي ص ۲۱-۲۲۔ (۹) سورۃ النمل/ ۶۵۔ (۱۰) سورۃ التحریم/ ۶ (۱۱) سورۃ عبس/ ۱۶۔ (۱۲) سورۃ الحج/ ۴۷۔ (۱۳) تفريح الخاطر للإربلي ص ۲۸۔ (۱۴) صحیح بخاری وصحیح مسلم بروایت ابوہریرہ رضي الله عنه۔

ہر ولی کی گردن پر شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا قدم(۱)۔۔۔

اللہ تعالی کے ہر ولی پر اپنا قدم رہنے کی بات جب ساری انسانیت کے سردار(۲) رسول اللہ ﷺ' خلفاء اور دیگر صحابہ نے نہیں کی ہے تو شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اس طرح سے مؤمن کی بے حرمتی کی بات نہیں کہہ سکتے ہیں' کیونکہ ابن عمر رضي الله عنهما نے فرمایا کہ ایک مؤمن کی حرمت کعبہ کی حرمت سے بھی بڑھ کر ہے(۳)' جو مؤمن' متقی اور اللہ کا ولی ہے اس کی حرمت تو عام مؤمن کے بالمقابل اور بڑھ جاتی ہے۔

بعض لوگ شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو **غوث اعظم دستگیر** کہتے ہیں اور ان سے مدد طلب کرتے ہیں جب کہ ہر نماز بلکہ ہر رکعت میں ﴿ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ﴾ پڑھتے ہیں' یعنی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں' بعینہ رسول اللہ ﷺ نے بھی فرمایا ﴿ إذا استعنت فاستعن بالله ﴾(۴) یعنی جب تم مدد طلب کرو تو اللہ سے مدد طلب کرو' مزید فرمایا ﴿ إنه لا يستغاث بي' إنما يستغاث بالله ﴾(۵) یعنی مجھ سے مدد طلب نہیں کی جائے گی' بلکہ صرف اللہ تعالی ہی سے مدد طلب کی جائے گی' اور خود شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا بھی فرمان ہے ﴿ استعينوا به ولا تستعينوا بغيره ﴾(۶) یعنی اس (اللہ تعالی) سے مدد طلب کرو' دوسروں سے مدد مت طلب کرو' ایک ہی بات کے لیے مختلف اسالیب اختیار کرتے ہوئے تکرار کے ساتھ فرمایا ﴿ استغث بالله عز وجل' واستعن به ﴾(۷) یعنی مصیبتوں کو دور کرنے کی اللہ تعالی سے درخواست کرو' اور اس سے مدد مانگو۔

لہذا مدد کے لیے یارسول اللہ' المدد یاعلی' اور المدد یاغوث اعظم دستگیر وغیرہ وغیرہ کہنا اللہ تعالی' رسول اللہ ﷺ' اور خود شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے ارشادات وتعلیمات کی کھلی خلاف ورزی ہے' اسی لیے جن کاموں میں اللہ تعالی نے مخلوق کو اختیار نہیں دیا ہے ان کاموں میں صرف اللہ تعالی ہی سے مدد مانگنی چاہیے۔

اگر ہم غور کریں تو معلوم ہوگا کہ گیارہویں میں بارہ سے زیادہ گناہ کے کام ہوتے ہیں' مثال کے طور پر: ۱- اللہ کا جانور غیر اللہ (اللہ کے علاوہ دوسروں) کے لیے ذبح کرنا(۸)۔۲- عشرہ غوث اعظم' صلاۃ غوثیہ' درود غوثیہ اور عید غوثیہ جیسے غیر شرعی الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے دین میں غلو کرنا۔۳- نبی پر درود وسلام کے لیے اجتماعی طور پر کھڑے ہونا(۹)۔۴- دینی موقعوں پر ضرورت سے زیادہ روشنی کا استعمال کرتے ہوئے آگ کے پجاری مجوسیوں کی مشابہت اختیار کرنا(۱۰)۔۵- کفار ومشرکین کی طرح راستے روک کر نذرانے مانگنا(۱۱)۔۶- دکھ سکھ یا دینی موقعوں پر پھولوں کے استعمال کی غیر اسلامی تہذیب کی مشابہت۔۷- نیک صفت ولی کے نام کے ساتھ درندہ صفت خونخوار حیوان شیر کی تلوار کے ساتھ تصویر۔۸- جلسے اور پکوان میں مصروف ہو کر فرائض سے غفلت۔۹- تقاریر' نعتوں وغیرہ کی تکلیف دہ بلند آواز کی وجہ سے لوگوں کو تکلیف۔۱۰- جھنڈوں کی آڑ میں حکومت کی اور غیروں کی زمین پر ناجائز قبضے۔۱۱- بدعتوں کی ایجاد۔۱۲- امام اور رحمۃ اللہ علیہ کہے بغیر غوث کا دامن کہتے ہوئے اولیاء اللہ کی گستاخی وغیرہ وغیرہ۔

(۱) بهجة الأسرار ومعدن الأنوار في مناقب الشيخ عبد القادر الجيلاني لنور الدين علي بن يوسف بن جرير الشطنوفي اللخمي المقرئ المصري المتوفى سنة ۷۱۳' امام ذہبی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب تاریخ الإسلام ج/۳۹ ص/۱۰۰ میں شطنوفی کی کتاب بهجة الأسرار کے بارے میں کہا کہ شطنوفی نے غیر صادق افراد سے واہیات اور جھوٹی باتیں اس کتاب میں ذکر کی ہے' والفتاوی الحدیثیہ لابن حجر الهیتمي ج/۱' ص/۲۲۵' وجامع كرامات الأولياء للنبهاني ج/۱ ص/۱۷۹۔ (۲) جامع الترمذی بروایت ابوسعید رضي الله عنه بسند صحیح۔ (۳) جامع الترمذی' كتاب البر والصلة' باب ماجاء في تعظيم المؤمن' بروایت ابن عمر رضي الله عنهما بسند حسن۔ (۴) جامع الترمذي' كتاب صفة القيامة والرقائق والورع عن رسول الله ﷺ' باب منه بعد باب ما جاء في صفة أواني الحوض' قبيل كتاب صفة الجنة' بروایت ابن عباس رضي الله عنهما' بسند صحیح (۵) المعجم الكبير للطبراني بروایت عبادة بن صامت رضي الله عنه بسند حسن (۶) الفتح الرباني' المجلس السابع و الأربعون' ص ۱۵۱ (۷) الفتح الرباني' ص/۱۲۲۔ (۸) سورۃ الکوثر/ ۲ معہ تفسیر ابن کثیر' وسورۃ الأنعام/ ۱۶۲-۱۶۳ معہ تفسیر ابن کثیر' صحیح مسلم' كتاب الأضاحي' باب تحريم الذبح لغير الله ولعن فاعله' بروایت ابوالطفیل عامر بن واثلہ رضي الله عنه (۹) جامع الترمذي' كتاب الأدب' باب كراهية قيام الرجل للرجل' بروایت انس رضي الله عنه بسند صحیح (۱۰) مرقاة المصابيح شرح مشكاة المصابيح' كتاب الصلاة' باب قيام شهر رمضان' بقول امام ملا علی قاری حنفی رحمۃ اللہ علیہ (۱۱) مصنف ابن ابی شیبہ بقول سلمان رضي الله عنه بسند صحیح ج ۷ ص/۶۴۲ كتاب الجهاد باب (۸۵) ما قالوا في المشركين يدعون المسلمين إلى غير ما ينبغي' أيجيبونهم أم لا ؟ ويكرهون عليه۔